مسلم لیگ جموں کشمیر اور تحریک حریت پر پابندی برقرار

یواے پی اے ٹریبونل نے سرکار کے فیصلے پر لگائی مہر ▫ بینک اکاؤنٹ اور مالیاتی لین دین منجمد

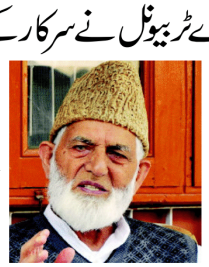

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے گزشتہ سال مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) اور تحریک حریت پر پابندی عائد کردی تھی۔ اب یواے پی اے ایسوسی ایٹ ٹریبونل نے اسے منظوری دے دی۔ پابندی کے ساتھ ہی ان کے بینک اکاؤنٹس اور مالیاتی لین دین بھی منجمد کردیے گئے ۔ اس سے قبل جنوری میں مرکزی حکومت نے مسلم لیگ جموں وکشمیر کی تمام جائیداد یں منجمد کرنے کی ہدایت دی تھی، اس سال جنوری میں دہلی ہائی کورٹ نے جج نجمی وزیری سربراہی میں یک رکنی ٹریبونل پابندی کے اسباب کا جائزہ لینے کیلئے تشکیل دیا گیا تھا۔

واضح رہے کہ مسلم لیگ جموں کشمیر (مسرت عالم گروپ) کو جموں وکشمیر میں ملک دشمن اور علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے 27 دسمبر 2023 کو مرکزی حکومت نے یواے پی اے کے تحت 5 سال کیلئے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ جموں وکشمیر کے علیحدگی پسند رہنما سید علی شاہ گیلانی نے 2004 میں تحریک حریت بنائی۔ گیلانی کے بعد تحریک حریت کے چیئرمین محمد اشرف صحرائی تھے، جو 2021 میں انتقال کر گئے ۔ یہ تنظیم حریت کانفرنس کی ایک ایسوسی ایٹ تنظیم ہے۔ حریت کانفرنس جموں وکشمیر کی 26 تنظیموں کا ایک گروپ ہے، جس کی تشکیل 1993 میں ہوئی تھی۔ حریت کانفرنس میں کئی تنظیمیں شامل ہیں، جنہیں پاکستان نواز اور علیحدگی پسند سمجھا جاتا ہے۔ ان میں جماعت اسلامی، جے کے ایل ایف اور ختران ملت وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ سال 2005 میں حریت کانفرنس 2 تقسیم ہوگئی ۔ میرواعظ عمر فاروق کو اس کے اعتدال پسند گروپ کی قیادت ملی گئی۔ اس شدت پسند گروپ کی قیادت سید علی شاہ گیلانی کر رہے تھے۔ گیلانی کی موت کے بعد حریت کانفرنس کی قیادت مسرت عالم بھٹ کے پاس آئی ۔ بھٹ اس وقت جیل میں ہیں اور ان کی پارٹی ،مسلم لیگ آف جموں وکشمیر 27 دسمبر کو مذہبی تنظیم قرار دے یا گیا تھا۔

انجینئر رشید کو حلف لینے کیلئے نہیں ملی ضمانت

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) دہلی کی ایک عدالت نے جموں وکشمیر کی بارہمولہ سیٹ سے منتخب لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ انجینئر رشید کی عبوری ضمانت کی عرضی کو ملتوی کردیا۔ عدالت اس معاملے میں اگلی سماعت یکم جولائی کو کرے گی۔ واضح رہے کہ انجینئر رشید کو 2016 کے جموں وکشمیر دہشت گردانہ فنڈنگ معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے اور وہ اس وقت جیل میں ہیں۔

انہوں نے جیل سے ہی لوک سبھا الیکشن لڑا اور جیت گئے ۔ اب انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لینے کیلئے عبوری ضمانت کی درخواست دائر کی ہے۔ سماعت کے دوران این آئی اے کی جانب سے جواب داخل کرنے کیلئے مزید وقت مانگے جانے کے بعد معاملہ کی سماعت ملتوی کردی گئی۔ آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے والے انجینئر رشید نے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ کو بارہمولہ پارلیمانی سیٹ پر الیکشن میں تقریباً 2 لاکھ 4 ہزار ووٹوں سے شکست دی۔

15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر نصف یوم کی تنخواہ کٹے گی

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) سرکاری دفاتر میں لیٹ لطیفی کوئی نئی بات نہیں ہے ،لیکن مرکزی حکومت نے دیر سے دفتر پہنچنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کردیا ہے۔ مرکزی حکومت نے ملازمین کیلئے نئی ہدایات جاری کی ہیں اور انہیں وقت پر دفتر پہنچنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دفتر پہنچنے میں 15 منٹ سے زیادہ تاخیر پر تنخواہ کاٹنے کے سخت احکامات دیے گئے ہیں۔ مرکزی حکومت نے ڈپارٹمنٹ آف پرسنل اینڈ ٹریننگ نے سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کو سخت وارننگ دی ہے۔ اس کے مطابق ملک بھر میں مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے لوگوں کو صرف 15 منٹ کی تاخیر سے آنے کی اجازت ہے۔ واضح رہے کہ مرکز کے ملازمین کے دفتری اوقات صبح 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک ہیں۔ ایسے میں تمام ملازمین 9:15 تک دفتر پہنچنے کی اجازت ہے، لیکن اگر کوئی ملازم صبح 9:15 بجے سے زیادہ دیر سے آتا ہے تو اس کی آدھی دن کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔ ڈی او پی ٹی کا حکم سینئر افسران سے لے کر تمام چھوٹے اور بڑے ملازمین پر نافذ ہوگا۔

کورونا کے دور سے کئی سرکاری دفاتر میں بایومیٹرکس کا استعمال رک گیا ہے۔ ایسے میں مرکزی حکومت نے حاضری ریکارڈ کرنے کیلئے بایو میٹرک سسٹم کا استعمال کرنے کو کہا ہے۔ ڈی او پی ٹی نے اپنے حکم میں کہا کہ اگر ملازمین صبح 9:15 بجے تک دفتر نہیں پہنچتے ہیں تو اس کی نصف یوم رخصت اتفاقیہ تصور کی جائے گی ، حالانکہ اگر کوئی ملازم کسی خاص دن دفتر میں وقت پر نہیں پہنچ پاتا ہے، تو اسے اپنے اعلیٰ افسر کو پیشگی اطلاع دینی ہوگی ، نیز ملازم اپنی کو نصف یوم رخصت اتفاقیہ کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ اس کے علاوہ ڈی او پی ٹی نے افسران کو سخت ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے سیکشنز میں ملازمین کو وقت کا پابند بنائیں اور ان کی حاضری پر بھی نظر رکھیں۔ خاص طور پر جونیئر گریڈ کے ملازمین اکثر دفتر میں دیر سے پہنچتے ہیں اور جلدی چلے جاتے ہیں۔ ملازمین کی اس لاپروائی کو روکنے کیلئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بہت سے سینئر عہدیداروں نے مرکز سے شکایت کی ہے کہ ان کے پاس دفتر کا کوئی مقررہ وقت نہیں ہے۔ 2014 میں، پی ایم جے پی نے مرکزی حکومت کے تحت دفاتر کا وقت طے کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن ملازمین کے احتجاج کے بعد حکومت کو اپنا فیصلہ رد کنا پڑا۔

کشن ریڈی کے مکان کے باہر طلبا کا احتجاج

حیدرآباد(یواین آئی) نیٹ کے مسئلہ پر حیدرآباد کے کاچی گوڈہ علاقہ میں مرکزی وزیر کشن ریڈی کی قیامگاہ کے باہر احتجاج کرنے والے طلبہ یونینوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ کشن ریڈی سے ملنے کی اجازت نہ ملنے کے بعد مظاہرین نے اپارٹمنٹ کامپلکس میں گھسنے کی کوشش کی جس پر پولیس طلباء یونین کے لیڈروں اور کارکنوں کو گرفتار کرنے کے لیے حرکت میں آ گئی۔ یہ احتجاج نیشنل ٹیلنٹ ایجنسی (این ٹی اے) کے زیر یہ منعقدہ نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف تھا۔ گرفتار طلبا کو بلہ کنڈہ پولیس اسٹیشن منتقل کردیا گیا۔ مظاہرین کا تعلق این ایس یو آئی، این ایس او آئی، ڈی ایس یو، ڈی وائی او اور دیگر طلبہ تنظیموں سے تھا۔ دہشت گردی کے لیے مالی تعاون دینے کے الزام کے تحت گرفتار مافی ژاون چھوٹا تکنیل کے بنھوئی عارف بھائی جان کی اسپتال میں موت ، رشتہ داروں نے مشکوک قرار دیا۔

یوپی پولیس گھر آکر درج کرے گی ایف آئی آر

کانپور ، (ایجنسیاں) ایف آئی آر درج کرنے میں عام لوگوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اب کسی بھی قسم کے واقعے سے متعلق ایف آئی آر درج کرانے کیلئے پولیس چوکی یا تھانے جانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ یوپی پولیس گھر آکر ایف آئی آر درج کرے گی۔ اتر پردیش پولیس اس وقت کانپور میں ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت معذوروں اور بزرگ شہریوں کیلئے اس نئے نظام کو شروع کرنے جا رہی ہے۔ اس نئے سسٹم میں ڈائل 112 پولیس اہلکار پہلے کی طرح جائے حادثہ پر پہنچیں گے۔ وہاں موجود دونوں جماعتوں سے بات کر کے تحریری بیان لیا جائے گا۔ اس کے بعد پولیس اہلکار دونوں فریقوں یا ایک فریق سے دستخط لیں گے، جائے وقوع سے موبائل فوٹو لیں گے اور تھانہ انچارج کو بھیجیں گے۔ تھانے میں موجود پولیس اہلکار ایف آئی آر کی کاپی کچھ دیر میں ڈائل 112 کے پولیس اہلکار کو بھیجیں گے۔ اس کاپی میں حصے بھی لکھے جائیں گے۔ اس طرح عام لوگوں کو اب کسی بھی قسم کے واقعے کے حوالے سے ایف آئی آر درج کرانے کیلئے چوکی، تھانے یا کسی دوسرے افسر کے دفتر نہیں جانا پڑے گا۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کانپور کے ڈی سی پی کرائم آشیش شریواستو نے کہا کہ جلد ہی یہ سروس کانپور میں پائلٹ پروجیکٹ کے تحت شروع کی جائے گی۔ اس سے نہ صرف عام لوگوں کو تھانوں کے چکر لگانے سے بچایا جائے گا، بلکہ لوگوں کا پولیس پر اعتماد بھی بڑھے گا، حالانکہ پولیس کی یہ نئی اسکیم صرف ٹرافی، چوری، سڑک حادثات سے متعلق معاملات پر نافذ ہوگی، اگر یہ کانپور میں کامیاب ہوتی ہے، تو اگست کے مہینے تک اسے پوری ریاست میں نافذ کردیا جائے گا۔

نڈا نے یوپی بی جے پی صدر سے طلب کی کارکردگی رپورٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر بی جے پی میں غور وفکر جاری ہے۔ اتر پردیش میں بی جے پی کو 80 میں سے صرف 33 سیٹیں ملیں ، جبکہ اپوزیشن پارٹی ایس پی کو 37 سیٹیں ملیں۔ انتخابی مہم کے دوران بی جے پی نے 400 کو پار کرنے کا نعرہ دیا تھا اور یوپی میں تمام 80 سیٹیں جیتنے کا دعویٰ کیا تھا، لیکن نتائج میں بی جے پی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ ایودھیا میں بھی بی جے پی کو شکست ہوئی۔ ریاست میں بی جے پی کی اس کارکردگی کو لے کر قومی صدر جے پی نڈا اور یوپی ریاستی بی جے پی صدر بھوپیندر چودھری کے درمیان میٹنگ ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اس میٹنگ میں بھوپیندر چودھری نے خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ بی جے پی کے قومی صدر اور یوپی اکائی کے صدر کے درمیان دہلی بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں تقریباً 30 منٹ تک ملاقات ہوئی۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بھوپیندر چودھری نے یوپی میں خراب کارکردگی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر ہونے کے ناطے وہ نتائج کی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یوپی میں نتائج توقع کے برعکس تھے، اس لیے پارٹی صدر کے طور پر بھوپیندر چودھری نے جے پی نڈا کے سامنے اخلاقی ذمہ داری قبول کی۔ جاکاری کے مطابق جے پی نڈا نے بھوپیندر چودھری سے کہا کہ انہیں پارٹی قیادت کی طرف سے جو بھی ہدایات ملیں گی، ان پر کام کریں گے۔ انہوں نے بھوپیندر چودھری کو یوپی کے نتائج کی تفصیلی رپورٹ تیار کرنے اور پیش کرنے کو کہا۔ جے پی نڈا نے کہا کہ اس ماہ کے آخری ہفتہ میں دہلی میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ ہوگی، جس میں لوک سبھا انتخابی نتائج کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ اس میٹنگ میں تفصیلی رپورٹ لے کر آئیں۔

بی جے پی کے قومی عہدیداروں کی میٹنگ 29/30 جون تک ہوسکتی ہے۔ عہدیداروں کی اس میٹنگ میں ملک بھر میں ریاست کے لحاظ سے لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق یوپی میں لوک سبھا انتخابی نتائج پر یوپی بی جے پی کی جاکارہ رپورٹ 25 جون تک تیار ہو جائے گی ، جسے دہلی میں ہونے والی قومی عہدیداروں کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔ بھوپیندر چودھری نے بی جے پی نڈا کو بتایا کہ منڈل صدر، کارکنوں اور یوپی میں شکست خوردہ ایم پی امیدواروں سے بات کرنے کے بعد جائزہ رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری نے یہ بھی بتایا کہ اب تک ریاست بھر سے تقریباً 40 ہزار منڈل لیڈروں اور کارکنوں سے رائے لے کر رپورٹ تیار کی جا رہی ہے۔ بھوپیندر چودھری اور قومی صدر جے پی کے درمیان میٹنگ میں شکست کا بھی جائزہ لیا گیا اور مہنت راجو داس کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

سرکار نے بفر اسٹاک کیلئے خریدی 71 ہزار ٹن پیاز

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) حکومت نے قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے 5 لاکھ ٹن پیاز کی خریداری کے کل ہدف میں سے اس سال بفر اسٹاک کیلئے اب تک تقریباً 71,000 ٹن پیاز خریدی ہے۔ حکومت کو امید ہے کہ ملک کے بیشتر حصوں میں مانسون کی پیش رفت کے ساتھ ہی خوردہ قیمتیں کم ہوجائیں گی۔ صارفین کے امور کے محکمے کے جمع کردہ اعداد وشمار کے مطابق، جمعہ کو پیاز کی کل ہند اوسط خوردہ قیمت 38.67 روپے فی کلوگرام رہی۔ محکمہ نے بتایا کہ 20 جون تک مرکز نے 70,987 ٹن پیاز خریدی ہے جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں 74,071 ٹن پیاز خریدی گئی تھی۔

اس سال رنچ کی پیداوار میں تقریباً 20 فیصد کی کمی کے باوجود، قیمتوں میں استحکام بفر کیلئے پیاز کی خریداری کی رفتار بڑی حد تک پچھلے سال کی سطح پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت قیمتوں میں استحکام کیلئے 5 لاکھ ٹن کی خریداری کا ہدف حاصل کرنے کی جانب بڑھ رہی ہے۔ ابکار نے کہا کہ حکومت پیاز کی قیمتوں میں استحکام برقرار رکھنے کیلئے پیاز کو بفر میں رکھنے یا بازار میں جاری کرنے کے آپشن کا استعمال کرے گی۔ خریداری کی قیمت ابکار متعین قیمت ہے، جو موجودہ مارکیٹ کی قیمتوں سے منسلک ہے۔ ابکار نے کہا کہ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ بڑے پیداواری علاقوں میں کم بارش کی وجہ سے ہوا ہے، جس کی وجہ سے 24-2023 میں خریف، دیر خریف اور رنچ میں پیداوار ہوئی۔ 20 فیصدی کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً کم ہے۔ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کیلئے حکومت نے گزشتہ سال اگست سے 40 فیصدی ایکسپورٹ ڈیوٹی متعارف کرانے سمیت متعدد احتیاطی اقدامات کیے ہیں۔ اکتوبر 2023 میں کم از کم برآمدی قیمت (ایم ای پی) 800 امریکی ڈالر فی ٹن مقرر کی گئی تھی۔ 8 دسمبر 2023 سے برآمدات پر مکمل پابندی عائد کردی گئی تھی۔ مارچ میں مرکزی وزارت زراعت نے پیاز کی پیداوار کے اعداد وشمار جاری کیے تھے۔ اعداد وشمار کے مطابق، 24-2023 (پہلا پیشگی تخمینہ) میں پیاز کی پیداوار تقریباً 254.73 لاکھ ٹن ہونے کی امید ہے جو پچھلے سال کی تقریباً 302.08 لاکھ ٹن تھی۔ اعداد وشمار کے مطابق مہاراشٹر میں پیاز کی پیداوار میں 34.31 لاکھ ٹن، کرناٹک میں 9.95 لاکھ ٹن، آندھرا پردیش میں 3.54 لاکھ ٹن اور راجستھان میں 3.12 لاکھ ٹن کی متوقع ہے۔

استعفیٰ دیں دھرمیندر پردھان: راؤت

ممبئی (ایجنسیاں) شیو سینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راؤت نے این ای ای ٹی کے معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو نشانہ بنایا ہے۔ راؤت نے کہا کہ یہ دھرمیندر پردھان کی بڑی ناکامی ہے، انہیں فوراً استعفیٰ دے دینا چاہئے۔ بیچ لیک مخالف قانون کے نفاذ پر سنجے راؤت نے کہا کہ اس سے پہلے بھی انسداد دہشت گردی، انسداد بدعنوانی قانون لائے گئے تھے، لیکن اس سے کام نہیں چل رہا ہے۔ بدعنوانی بڑھ رہی ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے، پیپر زلیک ہو رہے ہیں۔ سب کچھ ہو رہا ہے۔ حکومت قانون بنانے جا رہی ہے اور اس قانون کی دھجیاں بھی اپنے ہی لوگ اڑاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیچ لیک ہونے کے بعد دھرمیندر پردھان کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔

دال اور تیل کے بیج میں خود انحصاری ضروری: چوہان

نئی دہلی (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ملک کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خودکفیل بنانے پر زور دیتے ہوئے ہندوستان کو کہا کہ بدلتے ہوئے منظرنامے کے پیش نظر کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لئے تکنیکی ترقی کو اپنانا بہت ضروری ہے ۔ مسٹر چوہان نے یہاں انڈین اگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سابق طلباء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پالیسی اور تحقیق کو چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لانا ہوں گی۔ انہوں نے سائنسی برادری سے چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے مفاد میں کام کرنے اور ہندوستانی زراعت میں انقلاب لانے کی اپیل کی۔ مسٹر چوہان نے کہا "ہمارے تقریباً 86 فیصد کسان چھوٹے کسان ہیں۔ کاشتکاری کا ماڈل ایسا بنانا ہوگا کہ کسان ایک ہیکٹر تک کاشت کر کے بھی اپنی روزی روٹی اچھی طرح کما سکیں۔ آیئے ہم مل کر ایک ایسا روڈ میپ بنائیں ، جس پر عمل کرتے ہوئے نہ صرف ہندوستانی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود حاصل کی جاسکتی ہے ، بلکہ ہم ہندوستان کو دنیا کی "فوڈ باسکٹ " بھی بنا سکتے ہیں اور دنیا کو خوردنی اشیا برآمد کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کو دالوں اور تیل کے بیجوں میں خودکفیل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا "ہمارے کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور بدلتے ہوئے منظرنامے کو پورا کرنے کے لیے تکنیکی ترقی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری زرعی پالیسی اور تحقیق چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائے ۔ انہوں نے کہا کہ زراعت کا منظرنامہ مکمل طور پر بدلنا چاہیے ۔ کسانوں کو سائنس سے جوڑنا ہوگا اور اس کے لیے کرشی وگیان کیندر بہت مفید ہے۔

آنا پارتو ڈو آندھرا اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر منتخب

حیدرآباد(یواین آئی) تلگو دیشم کے رکن اسمبلی آنا پارتو ڈو آندھرا پردیش قانون ساز اسمبلی کے 16 ویں اسپیکر منتخب ہوگئے ۔ پارتو ڈو کا انتخاب متفقہ طور پر منتخب کیے گئے ۔ پارتو ڈو کا انتخاب متفقہ رہی تھا کیونکہ کسی دوسرے رکن اسمبلی نے انہیں چیلنج کرنے کے لیے اسپیکر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کی۔ جمعہ کو اسپیکر کے عہدہ کے لیے صرف تین نامزدگیاں موصول ہوئی تھیں، اور وہ تمام آنا پارتو ڈو کی جانب سے تھیں۔ اسمبلی کے سکریٹری جنرل پی پی راما چاریولو نے یہ بات بتائی۔ 16 ویں قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوسرے دن کا آغاز ہفتہ کی صبح 10.30 بجے ہوا۔ نیتن ایم ایل اے جنہوں نے جمعہ کو اپنے عہدے کا حلف نہیں لیا، ہفتہ کو حلف لیا۔ اس طرح اس جنوبی ریاست کے تمام 175 ارکان اسمبلی کی حلف برداری مکمل ہوگئی ۔ دریں اثناء وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ وائی ایس جگن موہن ریڈی کے اسمبلی اجلاس میں شرکت کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ کوئز چٹلم کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کے ایک رکن اسمبلی کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ اگلے تین دن کڈپہ کے پلی ویندلہ میں گزاریں گے۔

'تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا'

حیدرآباد (یواین آئی) بی آر ایس کے سابق وزیر انجنیر ندی ودیا کر راؤ نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں کسانوں کو غیر یقینی مستقبل کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے جو فصل پر امداد کی قیمت فراہم نہیں کی ہے۔ تلنگانہ بھون میں میڈیا سے نرنجن ریڈی نے کہا کہ حکومت نے مانسون سے پہلے کی بارش میں خریف کی سرگرمیوں کے آغازی حقیقت کے باوجود یقینو تجربہ سے اسکیم پر عمل آوری کے طریقہ کار کو قطعیت نہیں دی ہے۔ ریاستی حکومت نی ایکڑ 10 ہزار ایکڑ کی امدادی فراہمی میں ناکام ہوئی ہے۔

پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے تشکیل پینل میں اپوزیشن ارکان ٹھکرا سکتے ہیں ذمہ داری

نئی دہلی ، (ایجنسیاں) لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتر ہری مہتاب کی تقرری پر مسلسل سیاسی تنازع جاری ہے۔ کانگریس اور کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین اس پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مخالفت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی نے کانگریس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے اپم پی کو ہی کل سریش کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بنادیں، حالانکہ اب ان سب کے درمیان ایک نیا تنازع شروع ہوگیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے منتخب کیے گئے اپوزیشن رہنما عہدے کو قبول نہ کرنے پر فور کر رہے ہیں۔ نیا تنازع ایسے وقت سامنے آیا، جب اپوزیشن پارٹیاں پہلے ہی پروٹیم اسپیکر کے طور پر بھرتری ہری مہتاب کے انتخاب پر اعتراض کر رہی ہیں۔ واضح رہے کہ صدر دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کو آئین کے آرٹیکل 95(1) کے تحت پروٹیم اسپیکر مقرر کیا ہے۔ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے سریش کوڈی کنیل ،تھلک کوٹی راجتھیور پالو، راوحامو مدن نگھ گھنی نگھ گلگیت اور سدیپ بندوپادھیائے کی تقرری کی گئی ہے۔ بھرتری ہری مہتاب لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب تک پریزائیڈنگ آفیسر کے فرائض انجام دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ نومنتخب ارکان 24 سے 25 جون کو حلف لیں گے۔ اس کے بعد نئے اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق کہ پروٹیم اسپیکر کی مدد کیلئے مقرر 3 اپوزیشن ارکان کے سریش، سدیپ بندوپادھیائے اور ٹی آر بالو، پینل کا حصہ نہ بننے پر خوررکھ رہے ہیں۔ مہتاب کی تقرری پر کانگریس کے لیڈروں نے اعتراض کیا ہے، جبکہ کے سریش نے ایوان میں سب سے زیادہ دنوں سے ہیں۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی اس پر صفائی پیش کی ۔ انہوں نے کہا کہ مہتاب کو اس لیے منتخب کیا گیا، کیونکہ ایوان زیریں کے رکن کی حیثیت سے ان کی سب سے طویل مدت کار ہے۔ رنجیجو نے کہا کہ سریش 8 بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، لیکن 1998 اور 2004 میں لوک سبھا کے رکن نہیں رہے تھے۔ اس طرح پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں ان کی مدت کار مسلسل نہیں رہی۔ کانگریس نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ 8 بار کے رکن پارلیمنٹ سریش کے بجائے 7 بار کے رکن پارلیمنٹ مہتاب کو پروٹیم اسپیکر منتخب کر کے پارلیمانی اصولوں کو تباہ کر رہی ہے۔

پولیس نے سائبر ٹھگی کرنے والے نائیجیرین شہری کو بھیجا جیل

فرخ آباد(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کی پولیس نے لاکھوں روپئے کی سائبر ٹھگی کرنے والے دہلی سے گرفتار کر کے یہاں لائے گئے ، نائیجیرین ٹھگ بدمعاش کو ہفتہ کو جیل بھیج دیا۔ ایس پی وکاس کمار نے بتایا کہ فرخ آباد شہر کوتوالی محلہ 2/98 دی ساوتھ واڑا اسٹریٹ لوہاری روڈ باشندہ ڈاکٹر امت شکلا (ڈاکٹر اکشر اسپتال) کی بیوی ڈاکٹر شیوانی نے ، اپنے بیٹے ابھی شکلا کی آنکھوں کے علاج کے لئے فیس بک کے ایک اشتہار کے ذریعہ سے ڈاکٹر الکش پر سے ولد لندنے ، موبائل پر دوا دیتا رہنے کرانے کی بات چیت کی۔ انہوں نے بتایا کہ لندن کے ڈاکٹر الکیش پر سے ولد نے دھوکہ دھڑی کر کے دوا بھیجنے کے نام پر ڈاکٹر امت شکلا کی بیوی ڈاکٹر شیوانی سے الگ الگ موبائل نمبروں پر تین لاکھ 19 ہزار روپے منگوائے اور دوا نہیں بھیجی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ سائبر ٹھگی کی شکار ہوئی ڈاکٹر شیوانی کے شوہر ڈاکٹر امت شکلا کی تحریری رپورٹ پر مقدمہ دفعہ 420 اور 66 دی آئی ٹی ایکٹ ،سائبر فراڈ درج کر کے تفتیش شروع کی ۔ تمام ملے شواہد میں، اوالٹوے ، اولا ڈیلے قاسم تقریباً 29 سال ولد اولا ڈیلے قاسم باشندہ براس اسٹریٹ، لاگوس نائیجریا کا نام سامنے آیا۔ اس کے ساتھ ہی مبینہ طور سے ڈاکٹر الکیش پر سے ولد کے ذریعہ دیئے گئے کوئیر پتے پر درج موبائل نمبر کی لوکیشن پر سی ڈی آر کے مطابق تھانہ سائبر کرائم و سروبلانس ٹیم نے تاریخ 20 جون 2024 کو رات تقریباً سوا دس بجے نند گڑھ ریاست بہار روڈ ،تھانہ نیہال بہار دہلی میں چھاپے ماری کر کے نائیجریائی ٹھگ بدمعاش آلاوئے اولا ڈیلے قاسم (29) کو گرفتار کیا گیا ہے۔

انتخابات میں شکست کے بعد سرکار زیادتی پر آمادہ: اکھلیش

لکھنؤ ، (ایجنسیاں) ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ انتخابی شکست کے بعد اتر پردیش کے قنوج ، فیروز آباد اور علی گڑھ میں جس طرح انتظامی ناکامی کی وجہ سے قتل اور فسادات ہوئے ہیں ، وہ قابل مذمت ہے ۔ اکھلیش نے ' ایکس ' پر لکھا کہ عوام سمجھتے ہیں کہ بی جے پی حکومت اس طرح کی زیادتی پر کیوں آمادہ ہے؟ دہلی اور لکھنؤ کی لڑائی میں اتر پردیش کے لوگ کیوں پسے؟ شکست سے جنم لینے والا یہ انتقام سماجی غصے کو ہی جنم دے گا ۔ ایودھیا کے تنج راجو داس کے کنڑ کو بنائے جانے پر اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی ایودھیا میں شکست کا بدلہ ان بابوؤں اور سنتوں سے نہیں لے ۔ جنہیں واقعی سیکورٹی کی ضرورت ہے ، انہیں سیکورٹی دے ۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے تمام دعوے جھوٹے اور کاغذی ہیں ۔ اس حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ریاست کے عوام موسم کی سختی جھیلنے پر مجبور ہیں ۔ شدید گرمی اور گرمی سے سیکڑوں افراد کی موت ہوئی ۔ بی جے پی حکومت نے فجر کاری مہم کو بھی جملہ بازی بنا دیا ہے ۔

ہماچل پردیش میں 22 دواؤں کے نمونے فیل

شملہ (یواین آئی) ہماچل پردیش میں بنائی گئی 22 دواؤں کے نمونے فیل ہوگئے ہیں۔ ہماچل سمیت ملک میں تیار ہونے والی 52 دوائیں معیار پر پوری نہیں اتریں۔ پاؤنٹا صاحب کی دوا ساز کمپنی مین لیبارٹری کے تین نمونے اور جھارا جاتری کے ڈیسن فارما کے دو نمونے ایک سطح پر فیل ہو گئے۔ ڈرگ کنٹرولر منیش کو پرنے کہا کہ کام ہونے والی دوا ساز صنعتوں کو نوٹس جاری کیے جائیں گے اور بازار سے اسٹاک واپس منگوایا جائے گا۔ یہ نمونے 'سی کے ڈرگ ٹرسٹ' میں ناکام ہوئے ہیں۔ ہماچل میں ادویات کے نمونے لینے کا تناسب دیگر ریاستوں کے مقابلے 90 فیصد زیادہ ہے۔ سنٹرل ڈرگ کنٹرول آرگنائزیشن نے نومبر میں ملک بھر میں دوائی کے نمونے لیے ۔ اس میں ملک میں 52 دوائیں معیار کے مطابق نہیں پائی گئیں۔ سرمور سے پانچ، اناؤ سے ایک اور سولن ضلع میں 16 نمونے ناکام رہے ہیں۔ اس میں گلے کے انفیکشن، ہائی بلڈ پریشر، کینسر، درد، بیکٹیریل انفیکشن، السر، کھانسی، الرجی، وائرل انفیکشن، خارش اور بخار کی دوائی کے نمونے درست نہیں پائے گئے۔

رشوت خوری کے الزام میں دو داروغہ سمیت 3 پولیس اہلکار معطل

امیٹھی (یو این آئی) اتر پردیش کے امیٹھی میں پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) اوپ سنگھ نے محکمہ میں رشوت خوری کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ اس معاملے میں دو داروغہ سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا